الحمدللہ کہ جمعیۃ العلماء اسلام کے ان بزرگوں کو خدا نے ایوان اقتدار میں اسلامی آئین کیلئے جدوجہد اور حق کی آواز بلند رکھنے کا ایک زرّین موقع عطا فرمایا ہے۔ مگر جس صورت میں قانون ساز اسمبلی تشکیل پذیر ہوگئی ہے اس کے ہوتے ہوئے معاملہ نہایت نازک دکھائی دیتا ہے۔ اور ان حضرات کو نہایت حزم و احتیاط، تدبر اور مؤمنانہ فراست سے قدم اٹھانا اور آئین کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ مسلمانوں اور ان کی متحد جماعتوں اور نمائندوں کو اعتماد میں لینا ہوگا۔ عظیم تر مفاد اسلامی آئین کی خاطر فروعی اور جزوی یا وقتی اختلافات سے بھی درگذر کرنا پڑے گا۔ اسمبلی سے باہر مختلف مکاتب فکر کے ممتاز علماء اور جماعتوں کو بھی بلاکسی تعصب و تحزب کے ان حضرات کی پشت پناہی کرنا ہوگی۔

توقع ہے کہ جمعیۃ العلماء اسلام کے اکابر علماء کرام اور دیگر اسلامی جماعتوں کے نمائندوں سے مشورہ کے بعد اسلامی آئین کا جو مسوّدہ اسمبلی میں پیش کریں گے۔ اسمبلی میں غالب اکثریت حاصل کرنے والی جماعتیں بھی اس مسوّدہ کی بھرپور حمایت کریں گی۔ ورنہ ان کی اسلامیت اور اسلامی نعروں کی قلعی عوام پر کھل جائے گی۔ اور اگر کوئی ایسا آئین و دستور قوم کے سامنے رکھا گیا جو صدر یحییٰ کے تجویز کردہ رہنما اصولوں پر پورا نہ اترتا ہو اور جسے اسمبلی میں پہنچنے والے ملک کے ان معتمد جیّد اور ممتاز علماء کی تائید حاصل نہ ہوسکی ہو تو مسلمانوں کی اکثریت اسے ایک لمحہ کیلئے بھی قبول نہ کر سکے گی۔ ہم ان تمام اکابر علماء کے اس عظیم ذمہ داری کو نباہنے کے لئے دست بدعا ہیں، اور ملک کے لاکھوں مسلمانوں کے ساتھ مبارکباد میں شریک ہیں اور بارگاہ ایزدی سے متوقع ہیں کہ اسمبلی کی بہت بڑی اکثریت میں اہل حق کی اس مختصر سی جماعت کو سارے ایوان پر بھاری بنا کر اپنے ارشاد کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ کا مصداق بنادیں گے۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز ——— واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

الیکشن کی وجہ سے ایڈیٹر الحق نہایت افسوس سے ایک بار پھر اپنے محبوب قارئین سے پرچہ بے حد لیٹ ہوجانے پر معذرت خواہ ہے۔ اور آئندہ کیلئے پرچہ کی اشاعت معمول پر آنے کے لئے دعا کا بھی طلبگار۔ اسی طرح ان تمام حضرات سے بھی جن کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ قائم نہ رکھا جاسکا۔ والعفو عند کرام الناس مقبول۔ (سمیع الحق)